ایک دیو مالائی شخصیت

تحریر......محمدشجاع الدین

جسم اور روح کا رشتہ صرف سانسوں کی ڈور سے ہی قائم نہیں رہتا اس کے لئے زندگی کی رمق بھی چاہئے ہوتی ہے۔ اس جہانِ ہست و بود میں اچھی اور بھرپور زندگی گزارنے کا خواب تو ہر کوئی دیکھتا ہے لیکن اس پل صراط کو عبور کرنے کیلئے جتنی محنت ، ہمت ، طاقت ، استقامت اور جرأت چاہیے ، وہ ہر کسی کی بس میں نہیں۔ قسمت کا دھنی بننے کیلئے بھی شبانہ روز محنت ضروری ہے۔ آج کے ہنگامہ خیز دور میں اگر کوئی دیو مالائی شخصیت دیکھنی ہو تو امجدصدیقی کی ذات گرامی اسم بہ مسمیٰ نظر آتی ہے۔ میری ان سے پہلی ملاقات تو انتہائی مختصر تھی لیکن یقین مانیں پہلی ہی نشست میں یوں لگا جیسے صدیوں کا سفر منٹوں میں طے کر لیا ہو۔ اس مرد آہن کے کردار میں فولاد صفت اقدار کی بھرمار دیکھی۔ نا قابل علاج شدید معذوری کے باوجود خودداری کے اس پیکر ، میں اقبال کے شاہین کا پرتو نمایاں ہے۔ امجد صدیقی نے اپنے مفلوج دھڑ کو عزم ہمت کا بحر بیکراں بنا دیا۔ لاچاری بے بسی جیسے الفاظ شاید ان کی لغت میں موجود ہی نہیں ، اسی لئے ......جب بھی ......درد بھری رات ان کے آنگن میں اترتی ہے...... توساتھ ہی امید کی کرنیں بھی...... کہکشاں بن کر...... اندھیری رات کو روشن کردیتی ہیں...... امید کی روشنی ......اس بات کا ثبوت ہوتی ہے کہ ......رات کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو صبح قریب ہوتی ہے۔

امجد صدیقی نے محنت شاقہ سے دنیا بھر میں اپنا لوہا منوایا۔ وہ آج بھی ملک و قوم کیلئے باعث فخر ہیں۔
اسی محنت کے باعث انہیںلاکھوں میں ایک کا عالمی اعزاز بھی دیا گیا۔ میری نظر میں انکے لئے یہ اعزاز بہت کم ہے بلکہ ان جیسی شخصیت صدیوں میں ایک پیدا ہوتی ہے۔ اللہ کریم انہیں ابدی ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے ، آمین

دعا گو

محمد شجاع الدین

جیو ٹی وی